امثال القرآن

بسم الله الرحمن الرحيم

مومن اور کافر کی ذہنیت کی مثال

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا (32) كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ
أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا (33) وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا
(34) وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا (35) وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَى رَبِّي لَأَجِدَنَّ
خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا (36) قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا (37) لَكِنَّا
هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا (38) وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا
(39) فَعَسَى رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا (40) أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا
غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا (41) وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَى مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا
لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا (42) وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا (43) هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ هُوَ
خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا (الکھف:44-32)

اور ان کے لیے دو آدمیوں کی مثال بھی بیان کیجیے، ان دونوں میں سے ایک کے لیے ہم نے انگوروں کے دو باغ بنائے تھے اور ان دونوں(باغوں) کو ہم نے کھجور کے درختوں سے گھیر رکھا تھا اور ہم نے ان دونوں کے درمیان کھیت بھی بنائے تھے۔

دونوں باغوں نے اپنا پھل خوب دیا اور اس میں کچھ بھی کمی نہ کی اور ہم نے ان دونوں کے بیچ ایک نہر جاری کر رکھی تھی۔

اوراس کے لیے پھل بھی تھا تو(ایک روز) باہم بات چیت کرتے ہوئے اس نے اپنے ساتھی سے کہا کہ میں تم سے زیادہ مالدار ہوں اور جتھے کے اعتبار سے بھی تم سے زیادہ مضبوط ہوں۔

اور وہ اپنے باغ میں اس حال میں داخل ہوا کہ وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا۔کہنے لگا میں نہیں سمجھتا کہ یہ (باغ) کبھی بھی برباد ہوگا۔

اور نہ میں سمجھتا ہوں کہ قیامت قائم ہو گی اور البتہ اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو یقینا میں ضرور اس سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤں گا۔

اور جب وہ اس سے بات چیت کر رہا تھا تو اس کے ساتھی نے اس سے کہا کہ کیا تو (اس ہستی کا) انکار کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے، پھر تجھے ایک درست مرد بنا دیا۔

لیکن میں کہتا ہوں کہ وہ اللّٰہ ہی میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو بھی شریک نہیں کرتا ۔

اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نےکیوں نہیں کہا؟ ماشاء اللّٰہ لا قوۃ الا باللّٰہ) جو اللّٰہ نے چاہا ہو گا، کوئی قوت نہیں مگر اللّٰہ کی توفیق سے (اگر تو مجھے دیکھتا ہےکہ میں تجھ سے مال واولاد میں کمتر ہوں۔

تو ہو سکتا ہےکہ میرا رب مجھے تیرے اس باغ سے بہتر دے دے اور اس (باغ) پر آسمان سے کوئی عذاب بھیج دے تو پھر وہ صاف چٹیل میدان بن جائے ۔

یا اس کا پانی گہرائی میں اتر جائے تو تم ہرگز اسے تلاش کرنے کی استطاعت نہ رکھ سکو گے۔

اور اس کا سارا پھل گھیر لیا گیا، تواس نے (اس حال میں) صبح کی کہ وہ اس پر جو اس نے اس (باغ)پر خرچ کیا تھا (افسوس کرتا ہوا)اپنی دونوں ہتھیلیاں مل رہاتھا۔ اور وہ (باغ) اپنی چھتوں پرگراپڑاتھا اور وہ کہہ رہاتھاکہ اےکاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو بھی شریک نہ کرتا۔

اور اس کے لیے کوئی جماعت ایسی نہ ہوئی جو اللّٰہ کے سوا اس کی مدد کرتی اور نہ ہی وہ خود بدلہ لینے والا تھا ۔

وہاں سارا اختیار اللّٰہ برحق ہی کے لیے ہے، وہ ثواب دینے اور انجام کے اعتبار سے بہت بہتر ہے۔

مثال سے حاصل ہونے والے فوائد

- نعمت کا ملنا اللّٰہ کی طرف سے ہے
- کسی کو نعمت ملنا یا کسی کو محروم رکھنا اللّٰہ کی حکمت کے تحت ہوتا ہے
- اللّٰہ اپنے بندوں کو دنیا سے بچاتا ہے
- دنیا قلیل ہے
- آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے
- دنیا انسا ن کو غافل کرنے کا باعث

کرنے کے کام

- نعمت پاکر فخر تکبر کی بجائے اللّٰہ کا شکر ادا کریں ۔
- نعمتوں کو اللّٰہ کی عنایت سمجھیں اپنا حق یا اپنی قابلیت نہ سمجھیں ۔
- دوسروں کو حقیر نہ سمجھیں۔
- لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ کی کثرت کریں

لاحول ولا قوۃ إلا باللہ